6657 ـ كيا داڑھی كی كوئی مستحب لمبائی پائی جاتی ہے ؟

سوال

كيا نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے داڑھی كی كوئی مستحب لمبائی وارد ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

داڑھی كے ليے مستحب لمبائی يا داڑھی كی كوئی حد نہيں پائی جاتی، كيونكہ اس كے متعلق نبی كريم صلی اللہ وسلم سے وارد نہيں، بلكہ صرف اسے اپنی حالت ميں باقی ركھنا ہی ثابت ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روايت كيا ہے كہ:

" نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كی داڑھی كے بال بہت زيادہ تھے "

صحيح مسلم حديث نمبر (2344).

اور نسائی شريف ميں براء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے كہ:

" نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم بہت زيادہ گھنی داڑھی والے تھے"

اور ايك روايت ميں ہے:

" كثيف اللحية "

اور ايك روايت ميں " عظيم اللحية " كے الفاظ ہيں.

سنن نسائی حديث نمبر (5232).

بعض اہل علم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما كے فعل كی بنا پر ايك مٹھی سے زيادہ كے بعد كاٹنے كی اجازت دی ہے، اور اكثر علماء كرام اسے مكروہ سمجھتے ہيں، اور يہی زيادہ بہتر بھی ہے كيونكہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے ايسا ثابت نہيں، جيسا كہ اوپر بيان بھی ہو چكا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اور مختار یہی ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے، اور اسے کچھ نہ کہا جائے، اور ا سکا بالکل کوئی بال نہ کاٹا جائے. اھ

دیکھیں: تحفۃ الاحوذی (8 / 39).

اور جس حدیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کے طول و عرض میں سے کاٹا کرتے تھے "

یہ حدیث موضوع اور مکذوب ہے، اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا.

دیکھیں: العلل المتناھیۃ ابن جوزی (2 / 686).

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

یقینا تمہارے لیے رسول (کریم صلی اللہ علیہ وسلم) میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے الاحزاب (21).

اور ایك مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان کچھ اس طرح ہے:

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جو کچھ دیں اسے لے لو، اور جس سے روکے اس سے رك جاؤ الحشر (7).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

داڑھی کی حد جیسا کہ اہل لغت نے بیان کیا ہے: وہ چہرے اور دونوں جبڑوں اور رخساروں پر اگے ہوئے بال ہیں.

یعنی دوسرے معنوں میں یہ کہ جو بال بھی رخساروں، اور جبڑے کی ہڈي اور تھوڑی پر ہیں وہ داڑھی میں شامل ہں، اور ان بالوں میں سے کوئی بال بھی کاٹنا معصیت و نافرمانی میں شامل ہوتا ہے.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" داڑھیوں کو معاف کر دو .... "

اور ایك حدیث میں فرمایا:

" داڑھیوں کو بڑھاؤ اور لمبا کرو اور لٹکاؤ "

اور ایك روایت میں فرمایا:

" داڑھیوں کو وافر کرو "

اور ایك روایت میں فرمایا:

" داڑھیوں کو پورا کرو "

یہ سب اس کی دلیل ہے کہ داڑھی میں سے کچھ بھی کاٹنا جائز نہیں، لیکن معصیت و نافرمانی کے درجات ہیں، لہذا داڑھی منڈوانا داڑھی کٹوانے سے بڑی معصیت و نافرمانی ہے، کیونکہ یہ کاٹنے سے واضح اور بڑی مخالفت ہے. اھـ.

مزید تفصیلات کے لیے آپ سوال نمبر (1189) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .